قَبل بَعْد قوائد

قَبل اور بَعْد دونوں اسم بنیادی طور پر ظرف زمان ہیں۔دونوں کا معنی ہے۔ قَبْل (پہلے ہونا) اور بَعْد (بعد میں ہونا)

Qabla and Ba'da, both nouns are basically Zarf Zaman. Their meaning is: Qabla (before) Ba'da (after).

یہ دونوں ہمیشہ "مضاف" ہو کر استعمال ہوتے ہیں اور مضاف پر تنوین نہیں آتی ہے۔

They both always occur as Mudaaf and Mudaaf never takes a Tanween.

قَبل اور بَعْد معرب اسم ہیں۔ان کا اصلی اعراب نصب کا ہے یعنی ان کی اصلی اعرابی حالت منصوب ہوتی ہے۔

They both are declinable nouns. Their original Earaab is of Nasab. i.e. They are Mansoob, in accusative case.

قَبل اور بَعْد کا مضاف إليه "ضمير متصل يا اسم ظاهر يا مصدر مؤول" میں سے کوئی بھی ہو سکتا ہے۔

The Mudaaf Ilaih of Qabla and Ba'da can be a Zameer Muttasil or an Ism Zaahir or a Masdar Muawwal.

قَبل اور بَعْد کی دو اعرابی حالتیں: Two cases of Qabla and Ba'da:

نصبي حالت: جب ان پر فتحة ہو تو یہ اپنی اصلی حالت منصوب میں ہوتے ہیں۔تب یہ ظرف (مفعول فيه) کے معنی میں ہوتے ہیں۔

- When they have Fatha, they are in their original accusative case (Mansoob). Then they give the meaning of Zarf.

﴿وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا﴾ (النحل:65)

اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کر دیا۔

Then He revives the earth therewith after its death.

﴿وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ﴾ (الفرقان:20)

اور ہم نے تجھ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے وہ کھانا بھی کھاتے تھے۔

And We did not send before you, [O Muhammad], any of the messengers except that they ate food.

 © copy rights reserved

جري حالت: ۔جب ان سے پہلے حرف جر آجائے اور مضاف إليه لفظوں میں موجود ہو تو مجرور حالت میں جر کی علامت کسرة ہو گی۔

- When Herf Jer occurs before them and Mudaaf Ilaihi is present in words, then the sign of Jer is Kasrah.

﴿ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً﴾ (الروم:54)

پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا پیدا کر دیا۔

then made after strength weakness and white hair.

﴿اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُم مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ﴾ (الشوری:47)

اس سے پہلے اپنے رب کا حکم مان لو کہ وہ دن آجائے۔

Respond to your Lord before a Day comes from Allah of which there is no repelling.

مبنی حالت: لیکن مجرور حالت میں اگر ان کا مضاف إليه لفظی طور پر موجود نہ ہو تو یہ "ضمّة" پر مبنی ہوتے ہیں۔اس صورت میں ہم ان کی جری حالت محلاً بتاتے ہیں۔یعنی" قَبلُ / بَعدُ مبنی علی ضمّة فِی مَحِلِ جَرٍ" کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔

- But in genitive (Majroor) case if their Mudaaf Ilaihi is not present in words then they are fixed (Mabni) on Damma. In this case their genitive (Jari) case is shown as Mahallan. "Qablu/ ba'du Mabni Ala Damma Fi Mahalli Jarrin" these words are used.

﴿فِي بِضْعِ سِنِينَ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ﴾ (الروم:4)

چند ہی سال میں اَمر تو اللہ ہی کا ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی ۔

Allah belonged the matter before and (to Him it belongs) thereafter.

قَبلُ اور بَعدُ یہاں مبنی علی ضمّة ہیں۔کیونکہ ان کا مضاف إليه محذوف ہے اور نیت میں موجود ہے۔یہ جملہ اصل میں یوں تھا۔

Here Qablu and Ba'du are Mabni Ala Damma as their Mudaaf Ilaihi is dropped but is intended in mind. This sentence was actually like this:

﴿لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبلِ كُلِّ شَيءٍ وَمِنْ بَعْدِ كُلِّ شَيءٍ﴾

اَمر تو اللہ ہی کا ہے ہر چیز سے پہلے بھی اور ہر چیز کے بعد میں بھی۔

"كُلِّ شَيءٍ"مضاف مضاف إليه ہے جسے محذوف کرکے قَبلُ وَبَعدُ کر دیا گیا۔

"Kulli Shaiyin" Mudaaf Mudaaf Ilaihi is dropped and is made into Qablu and Ba'du.

 © copy rights reserved

﴿اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُ مِن قَبْلُ سَمِيًّا﴾ (مریم:7)

جس کا نام یحییٰ ہوگا اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی پیدا نہیں کیا۔

We give you good tidings of a boy whose name will be Yahya.

۔ قَبل اور بَعْد کیونکہ ظرف ہیں اس لیے یہ رفع کی اعرابی حالت میں کبھی نہیں آسکتے، کیونکہ یہ مبتدأ، فاعل وغیرہ نہیں بن سکتے۔ یہ ہمیشہ کسی نہ کسی سے متعلق ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔

- Being Zarf, Qabla and Ba'da can never occur in nominative (Rafa') case because they can never take the position of Mubtada, Faa'il etc. They are always used as connectives (Mutalliq).

سوال: قَبل اور بَعْد کو "مبنی علی الضمّة" کیوں کہا گیا نیز اس کے علاوہ اور کون سے کلمات ہیں؟

Question: Why render Qabl and Ba'd "Mabni Ala Damma"? And which are the words other than these?

جواب: قَبل اور بَعْد کو "مبنی علی الضمّة" کرنے کی وجہ یہ ہے کہ جب قَبل اور بَعْد پر حرف جر داخل ہو تو مجرور ہوتے ہیں یعنی کسرۃ آتا ہے اور بغیر حرف جر کی ظرفیت کی بنا پر فتحة ہوتا ہے۔ اس لئے کسرۃ اور فتحة کے علاوہ ضمّة ہی ایسی علامت تھی جسے مبنی کے لئے منتخب کیا گیا تا کہ پتا چل سکے اس کا مضاف إليه محذوف ہے اور متکلم کی نیت میں ہے۔

The reason behind rendering Qabl and Ba'd "Mabni Ala Damma" is that when Herf Jer occurs on them, they are Majroor with Kasrah while without Herf Jer, being Zarf, they have Fatha. Now besides Kasrah and Fatha, only Damma could be the sign to be fixed (Mabni) on so that it can be made clear that the Mudaaf Ilaihi is dropped and is present in the mind of the speaker.

قَبل اور بَعْد جیسے دیگر کلمات" فوق، تحت ، قدام، خلفَ "ہیں جب ان کا مضاف إليه محذوف ہوتا ہے اور متکلم کی نیت میں ہو تو یہ بھی "مبنی علی الضمّة" ہوتے ہیں۔ نیت میں ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کو ذکر کئے بغیر ہی مخاطب اس کو سمجھ لیتا ہے۔

Like Qabla and Ba'da, " Fauqa, Tahta, Qudama, Khalfa" are such words that are "Mabni Ala Damma" when their Mudaaf Ilaihi is dropped but the speaker intends it. Being intended means though it is not mentioned, the listener gets it.

 © copy rights reserved